

عرفات منہاس 6 وکٹیں: راولپنڈی میں پاکستان کی انگلینڈ کے خلاف 87 رنز سے شاندار جیت



عرفات منہاس کی ہمہ جہت کارکردگی

عرفات منہاس 6 وکٹیں لے کر پاکستان کو ٹرائی سیریز کے دوسرے میچ میں انگلینڈ کے خلاف 87 رنز کی فیصلہ کن فتح دلانے میں کامیاب رہے۔ پاکستان نے پہلے کھیلے ہوئے 9 وکٹوں پر 302 رنز بنائے، جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم 38.4 اوورز میں 215 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔

باقی صفحہ 2 (پاکستان) پر

تنقید پر رد عمل نہ دینا دس سال میں سیکھا: مینگو جٹ پروڈیوسر

فلم مینگو جٹ کی پروڈیوسر حریم فاروق نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ انہوں نے تقریباً دس سال کی مشق کے بعد خود کو تنقید پر رد عمل...

باقی صفحہ 2 (پاکستان) پر

بجلی کے بڑھے ہوئے بل: صارفین کا الزام، ڈسکو عملہ اور ڈیجیٹل ادائیگی کے اندرونی ملازمین اضافی رقم ہڑپ کر رہے ہیں

صارفین کا دعویٰ ہے کہ ڈسکوز کے ملازمین اور جاز کیش، ایزی پیس اور بینکنگ ایپس جیسے ادائیگی کے پلیٹ فارمز کے بعض اہلکاروں کی ملی بھگت سے...

باقی صفحہ 2 (پاکستان) پر

انفیکشن اور کینسر: آئی اے آر سی کی نئی تحقیق کے مطابق 12 فیصد کینسر کا تعلق انفیکشن سے، مگر تفصیل اور حدود پر سوالات

باقی صفحہ 2 (پاکستان) پر

Idealab.ai پاکستان: 12 لاکھ کاروباری آئیڈیاز مفت دینے کا اعلان، مگر اصل رکاوٹ آئیڈیا نہیں، سرمایہ اور عمل درآمد ہے

باقی صفحہ 2 (پاکستان) پر

پاکستان

عرفات منہاس 6 وکٹیں: راولپنڈی میں پاکستان کی انگلینڈ کے خلاف 87 رنز سے شاندار جیت

عرفات منہاس کی ہمہ جہت کارکردگی

Aftab Maken

وکٹیں لے کر اپنے 5 ون ڈے میچوں میں مجموعی وکٹوں کی تعداد 13 تک لے گئے، جن کی اوسط 14.00 ہے اور یہ ان کی بہترین بولنگ کارکردگی بھی ہے۔ شاہین شاہ آفریدی نے 7 اوورز میں 36 رنز دیے اور وکٹ حاصل نہ کر سکے، تاہم انہوں نے بھی 24 ڈاٹ بالز کروائیں۔ انگلینڈ کی جانب سے آخر میں سنی بیکر 2 گیندوں پر 1 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

پس منظر: عرفات منہاس 6 وکٹیں اور ٹرائی سیریز کی دوڑ

یہ نتیجہ پاکستان کے لیے اس لیے اہم ہے کہ اس نے سیریز کے پہلے میچ میں سری لنکا کو ہرایا تھا اور اب انگلینڈ کو شکست دے کر مسلسل دوسری فتح اپنے نام کی۔ ورلڈ کپ سے قبل ہونے والی اس ٹرائی سیریز میں عرفات منہاس 6 وکٹیں لینے کے بعد پاکستان کی بولنگ کے لیے ایک مثبت اشارہ بن کر سامنے آئے ہیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ عرفات منہاس نے ابھی صرف 5 ون ڈے میچ کھیلے ہیں، اس لیے ایک شاندار کارکردگی کو مستقل فارم کا ثبوت قرار دینا قبل از وقت ہو گا۔

ماہرین کا تجزیہ

کرکٹ ماہرین کے مطابق عرفات منہاس 6 وکٹیں لے کر اور بیننگ میں 59 رنز بنا کر یہ ثابت کر چکے ہیں کہ وہ ٹیم کے لیے ہمہ جہت کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ ان کے مطابق 303 رنز کے تعاقب میں انگلینڈ کا 215 پر آؤٹ ہونا بیننگ لائن کی کمزوری ظاہر کرتا ہے، تاہم پاکستان کو دیکھنا ہو گا کہ یہی تسلسل مضبوط حالات اور مختلف صریفوں کے سامنے بھی قائم رہتا ہے یا نہیں۔ ایک ہی کھلاڑی پر حد سے زیادہ انحصار ورلڈ کپ جیسے ٹورنامنٹ میں خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔



عرفات منہاس 6 وکٹیں لے کر پاکستان کو ٹرائی سیریز کے دوسرے میچ میں انگلینڈ کے خلاف 87 رنز کی فیصلہ کن فتح دلانے میں کامیاب رہے۔ پاکستان نے پہلے کھیلے ہوئے 9 وکٹوں پر 302 رنز بنائے، جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم 38.4 اوورز میں 215 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔

عرفات منہاس نے بیننگ میں 58 گیندوں پر 59 رنز بھی بنائے اور 40 رنز کے عوض 6 وکٹیں لیں، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

میچ کی صورتحال: عرفات منہاس کی ہمہ جہت کارکردگی

پاکستان کی انگلینڈ 302 رنز 9 وکٹوں کے نقصان پر ختم ہوئی اور انگلینڈ کو جیت کے لیے 303 رنز کا ہدف ملا۔ ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی ٹیم 50 اوورز مکمل نہ کر سکی اور 38.4 اوورز میں 215 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔

بائیں ہاتھ کے اسپنر عرفات منہاس نے 8.4 اوورز میں 40 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں، ان کی اکانومی 4.61 رہی اور انہوں نے 24 ڈاٹ بالز لروائیں۔ ان کے آخری اسپیل میں 2.4 اوورز میں صرف 16 رنز کے عوض 4 وکٹیں گریں، جس نے انگلینڈ کی انگلز کا خاتمہ کر دیا۔ عرفات منہاس 6

بجلی کے بڑھے ہوئے بل: صارفین کا الزام، ڈسکو عملہ اور ڈیجیٹل ادائیگی کے اندرونی ملازمین اضافی رقم ہڑپ کر رہے ہیں

ڈیجیٹل ادائیگی اور تصدیق کا خلا

Aftab Maken

گھر آنے والا عملہ: ایک وضاحت طلب پہلو

صارف کا یہ بیان کہ ڈسکو کا عملہ اس کے گھر آیا اور ڈیجیٹل ادائیگی نہ کرنے کی وجہ پوچھی، اپنی جگہ سوال اٹھاتا ہے۔ یہ واضح نہیں کہ ڈسکو صارف کے ادائیگی کے ذریعے کی نگرانی کیوں کرے گی، یا عملہ اس بنیاد پر گھر کیوں جائے گا۔

پس منظر: ڈیجیٹل ادائیگی اور تصدیق کا خلا

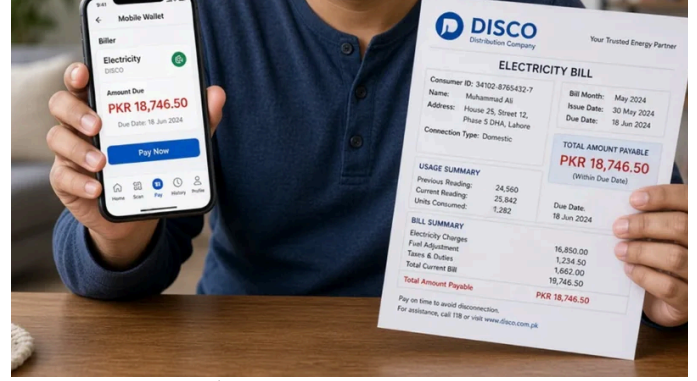
والٹس اور بینکنگ ایپس عموماً وہی رقم دکھاتی ہیں جو ڈسکو کا نظام فراہم کرے، اس لیے ایپ اور چھپے ہوئے بل میں فرق کی جانچ ماخذ پر ہی ہو سکتی ہے۔ اس ادارے کے زیر جائزہ سابقہ مواد میں ایسی کسی اسکیم کی بڑی عوامی رپورٹ نہیں ملی۔ اس میں ادائیگی کے اندراج میں تاخیر، رقم کٹنے کے باوجود بل غیر ادا شدہ دکھائی دینے، اور فٹنگ و جعلی سبسڈی لنکس جیسے مسائل کا ذکر تھا۔ یہ مسائل حقیقی ہیں مگر موجودہ منظم رقم بٹورنے کے الزام سے مختلف ہیں۔

بجلی کے بڑھے ہوئے بل کی جانچ کے لیے صارفین یہ کر سکتے ہیں:

- ادائیگی سے پہلے ایپ میں آنے والی رقم کو چھپے ہوئے بل یا ڈسکو کی سرکاری ویب سائٹ / ایپ سے ملائیں۔
- ٹرانزیکشن کی رسیدیں، ایس ایم ایس تصدیق اور ریفرنس نمبر محفوظ رکھیں۔
- اگر ادائیگی اصل رقم سے زیادہ ہوئی ہو تو اگلے بل میں ایڈجسٹمنٹ یا کریڈٹ دیکھیں۔
- متعلقہ ڈسکو میں تحریری شکایت درج کریں اور حل نہ ہونے پر نپیرا سے رجوع کریں۔

تجزیہ: الزام کیسے ثابت یا رد ہو سکتا ہے

- بجلی کے بڑھے ہوئے بل کا ریکارڈ بنتا ہے۔ اگر ایپ میں دکھائی گئی رقم ڈسکو کے بلنگ ریکارڈ سے مختلف ہو تو ٹرانزیکشن لاگز، بل فینچ ریکارڈ اور ڈسکو لیجر اسے ظاہر کر سکتے ہیں۔
- ایک بیان رجحان نہیں۔ منظم کھیلے کے لیے مختلف ڈسکوز، پلیٹ فارمز اور مہینوں میں بہت سے ملتے جلتے کیس درکار ہوں گے۔ فی الحال ایک بیان موجود ہے۔



صارفین کا دعویٰ ہے کہ ڈسکوز کے ملازمین اور جاز کیش، ایزی پیس اور بینکنگ ایپس جیسے ادائیگی کے پلیٹ فارمز کے بعض اہلکاروں کی ملی بھگت سے موبائل ایپس پر اصل بل سے زیادہ رقم ظاہر کی جاتی ہے۔

الزام کے مطابق اصل بل کم ہوتا ہے، اضافی ادائیگی بٹور لی جاتی ہے اور پلیٹ فارمز اور ڈسکوز کے نچلے درجے کے عملے میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اصل بل ادا ہو جاتا ہے، مگر زائد رقم اگلے ماہ کے بل میں ایڈجسٹ نہیں ہوتی۔

ایک صارف نے اردو لیڈ کو بتایا کہ وہ ڈاک خانے یا شیڈولڈ بینکوں میں جا کر بل ادا کرنے کے بجائے ڈیجیٹل طریقے سے ادائیگی کرتا ہے۔ اس کے مطابق ڈسکوز کے ملازمین بعد میں اس کے گھر آئے اور پوچھا کہ آپ ہمیشہ کی طرح ڈیجیٹل ادائیگی کیوں نہیں کر رہے۔

بجلی کے بڑھے ہوئے بل: صارفین کیا الزام لگا رہے ہیں

موصولہ بیانات کی بنیاد پر صارفین کے الزامات یہ ہیں:

- ڈیجیٹل ادائیگی کرنے والے صارفین کو ایپ میں اصل بل سے زیادہ رقم دکھائی جاتی ہے۔
- اصل بل اور ادا کی گئی رقم کا فرق مبینہ طور پر والٹس یا بینکنگ ایپس اور ڈسکوز کے نچلے عملے میں بانٹ لیا جاتا ہے۔
- درست بل ادا ہو جاتا ہے، مگر اضافی رقم اگلے بل میں ایڈجسٹ نہیں ہوتی۔
- ڈاک خانے یا بینک برانچ کے ذریعے ادائیگی کرنے والوں کو مبینہ طور پر یہ مسئلہ پیش نہیں آتا۔

• ریگولیٹر کو جائزہ لینا چاہیے۔ الزام کی سنکینی کے پیش نظر نیرا، پلیٹ فارمز اور اسٹیٹ بینک بل فیچ کی رقوم کے نمونے ڈسکو ریکارڈ سے ملا کر آڈٹ کر سکتے ہیں۔

• صارفین انتظار نہ کریں۔ ادائیگی سے پہلے رقم ملانے میں کوئی خرچ نہیں اور یہ غلطی اور فراڈ دونوں سے بچاتا ہے۔

تنقید پر رد عمل نہ دینا دس سال میں سیکھا: مینگو جٹ پروڈیوسر

سیٹ سے کیا ساتھ لے گئے؟

Aftab Maken

ہر ایک کو رائے کا حق: تنقید پر رد عمل کی پالیسی

حرم فاروق نے کہا کہ ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے کا حق ہے اور کسی کی رائے اس کے اپنے بارے میں زیادہ بتاتی ہے، دوسرے شخص کے بارے میں کم۔ ان کے مطابق یہ ڈیجیٹل دنیا ہے جہاں ہر کسی کے ہاتھ میں کی بورڈ ہے اور ہر کوئی اپنی آواز سننا چاہتا ہے۔ کوئی اسے منفی چیزوں کے لیے استعمال کرے یا مثبت اور تعمیری باتوں کے لیے، یہ اس کا اپنا انتخاب ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ دوسروں کے انتخاب سے مسئلہ نہیں رکھتیں اور اپنے لیے وہی چنیں گی جو انہیں مناسب لگے۔

سیٹ سے کیا ساتھ لے گئے؟

فلم کی شوٹنگ مکمل ہونے کے بعد میزبان نے پوچھا کہ سیٹ سے کیا ساتھ لے کر گئے۔ ایک مہمان نے بتایا کہ ان کے پاس اپنی چین، انگوٹھی اور ایک دو چیزیں ہیں جو انہیں وثیق نے بنا کر دی تھیں اور جنہیں انہوں نے سنبھال رکھا ہے۔ مینگو جٹ کے کپڑے منیب نے بنائے تھے، وہ انہوں نے واپس لے لیے۔ ان کا کہنا تھا کہ باقی یادیں ہیں جو ہمیشہ ساتھ رہیں گی۔

دوسری مہمان نے ہنستے ہوئے کہا کہ ان کے پاس بہت کچھ ہے اور دفتر میں بہت سی چیزیں پڑی ہیں۔ ان کے مطابق وہ بہت سی سیکھ، اسباق، یادیں، دوستیاں، نئے رشتے اور نئے خواب ساتھ لے کر گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مینگو جٹ ہمیشہ ان کے دل کے بہت قریب رہے گی۔ ایک اور مہمان نے فلم کے انتظار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ساتھی اداکارہ کو پنجابی بولتے، رقص کرتے اور ایکشن کرتے دیکھنا چاہتے ہیں۔

تجزیہ: تنقید پر رد عمل نہ دینا کتنا عملی ہے؟

انٹرویو کا نکتہ یہ ہے کہ فلمی شخصیات سوشل میڈیا کی رائے کو ذاتی طور پر نہ لینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ تاہم یہ بیان ایک ایسی فلم کی پروموشن کے دوران آیا ہے جو ریلیز سے پہلے یا اس کے قریب ہے، اور ایسے موقع پر تنقید سے لاطعلق کا اظہار ایک پروموشنل حکمت عملی بھی ہو سکتی ہے۔ فلم کا اصل فیصلہ باکس آفس اور ناظرین کی رائے کرے گی، جس میں ناقدین اور سوشل میڈیا صارفین کی آرا بھی شامل ہوں گی۔ تنقید پر رد عمل نہ دینا ایک



فلم مینگو جٹ کی پروڈیوسر حرم فاروق نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ انہوں نے تقریباً دس سال کی مشق کے بعد خود کو تنقید پر رد عمل نہ دینے کے لیے تیار کر لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر وہ اپنی زندگی اس بات پر لگا دیں کہ لس نے کیا کہا، تو وہ کام ہی نہیں کر پائیں گی۔ انٹرویو میں فلم کے سیٹ کی یادوں اور 16 اکتوبر کی ریلیز کا بھی ذکر ہوا۔

تنقید پر رد عمل: ٹی وی مباحث سے سوشل میڈیا تک

انٹرویو کا آغاز فلمی صنعت میں جاری ایک بڑے تنازع سے ہوا، یعنی وہ لوگ جو ٹی وی اور ڈسکشن پروگراموں میں بیٹھ کر فلموں پر تبصرے کرتے ہیں۔ میزبان نے پوچھا کہ جب کوئی اداکار اچھا کام کر کے آئے اور اسے داد ملے، اور پھر اس کے اپنے جاننے والے، جن کے ساتھ وہ کام کر چکا ہو، اسی کام کو بکواس کہہ دیں، تو کیا غصہ نہیں آتا؟

اس پر حرم فاروق کا جواب تھا کہ انہوں نے خود کو تنقید پر رد عمل نہ دینے کی تربیت دے رکھی ہے۔ ان کے مطابق اگر فلمی ناقدین نہیں بولیں گے تو سوشل میڈیا کے ٹرولز بولیں گے، اور وہ نہیں بولیں گے تو کوئی اور بولے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہ اپنی پوسٹس کے نیچے کمنٹس دیکھتی ہیں اور نہ کسی اور کی پوسٹس کے۔ ان کے بقول باتیں ان تک پہنچتی ضرور ہوں گی، مگر وہ انہیں زیادہ اہمیت نہیں دیتیں۔

ذاتی اصول ہو سکتا ہے، لیکن عوامی منصوبے کے طور پر فلم کو ناظرین کی رائے کا سامنا بہر حال کرنا ہی ہوتا ہے۔

Idealab.ai پاکستان: 12 لاکھ کاروباری آئیڈیاز مفت دینے کا اعلان، مگر اصل رکاوٹ آئیڈیا نہیں، سرمایہ اور عمل درآمد ہے

پاکستان کے تناظر میں یہ پلیٹ فارم کیسے کام کرتا ہے

Aftab Maken

لیے اہم سوال یہ ہے کہ آیا "جغرافیہ" کے فلوئر میں پاکستان کے مقامی مسائل، جیسے توانائی کے بحران، زرعی نقصانات یا ڈیجیٹل ادائیگیوں کی کمی، کو بھی الگ سے شامل کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں اس کی وضاحت نہیں، نہ ہی یہ بتایا گیا کہ پلیٹ فارم اردو یا دیگر مقامی زبانوں کو سپورٹ کرتا ہے یا نہیں۔

پس منظر: گراس کا ٹریک ریکارڈ اور پاکستان کی اسٹارٹ اپ صورتحال

گراس کا دعویٰ ہے کہ 1990 کی دہائی میں قائم کردہ ان کے ادارے Idealab اور Idealab Studio 175 سے زائد کمپنیاں شروع کر چکے ہیں، جن میں GoTo.com، Citysearch اور Tickets.com شامل ہیں۔ وہ اب ProRata.ai کے سی ای او ہیں اور کہتے ہیں کہ مزید کمپنیاں خود شروع نہیں کریں گے۔ ان کا ہدف 12 کمپنیاں ایک وقت چلانے کے بجائے 12 ہزار کی معاونت ہے۔

پاکستان میں صورتحال یہ ہے کہ نوجوانوں کی بڑی تعداد ڈیجیٹل مہارتیں رکھتی ہے اور فری لانسنگ میں سرگرم ہے، مگر مقامی اسٹارٹ اپس کو سرمائے، ریگولیٹری پیچیدگیوں اور عالمی ادائیگی نظام تک رسائی جیسے مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ اس ماحول میں Idealab.ai پاکستان کے لیے ایک نیا ذریعہ بن سکتا ہے، لیکن رپورٹ میں پاکستان یا کسی ترقی پذیر ملک کے لیے کوئی مخصوص منصوبہ بیان نہیں کیا گیا۔

تجزیہ: Idealab.ai پاکستان کے لیے مواقع اور خدشات

موقع واضح ہیں۔ جامعات اپنی تحقیق کو تجارتی شکل دینے کے لیے، اور کمپنیاں اپنے پیٹنٹس کے نئے استعمال تلاش کرنے کے لیے ایسے ٹول سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ تنہا کاروباری شخص کم سرمائے اور چھوٹی ٹیم والے مقامی کاروبار تلاش کر سکتا ہے۔

لیکن چند سوالات اہم ہیں:



امریکی کاروباری شخصیت بل گراس نے مصنوعی ذہانت پر مبنی پلیٹ فارم Idealab.ai متعارف کرایا ہے، جو دعوے کے مطابق 1 کروڑ 70 لاکھ سے زائد ذرائع کا تجزیہ کر کے 12 لاکھ ممکنہ کاروباری آئیڈیاز تیار کر چکا ہے۔

Idealab.ai پاکستان کے لیے اس لیے اہم ہے کہ یہاں نوجوان آبادی، فری لانسرز اور اسٹارٹ اپس کی بڑی تعداد موجود ہے، مگر سرمائے اور وسائل تک رسائی محدود ہے۔ گراس کا کہنا ہے کہ وہ تمام آئیڈیاز مفت دیں گے اور فنڈنگ میں بھی مدد کریں گے۔ تاہم یہ تمام دعوے فی الحال پلیٹ فارم اور اس کے بانی کے اپنے ہیں، اور آزاد ذرائع سے ان کی تصدیق نہیں ہوئی۔

پاکستان کے تناظر میں یہ پلیٹ فارم کیسے کام کرتا ہے

امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق صارف آئیڈیاز کو دلچسپی کے شعبے، جغرافیہ، مارکیٹ کے حجم، درکار سرمائے، ٹیم کے سائز اور آئیڈیاز کی سطح جیسے معیارات پر چھان سکتا ہے۔ ہر آئیڈیے کے ساتھ کاروباری خاکہ، ممکنہ گاہک، حریف، ابتدائی اقدامات اور ناکامی کی ممکنہ وجوہات بھی دی جاتی ہیں۔

بل گراس کا طریقہ کاریہ ہے کہ خبروں، تحقیقی مقالوں، پیٹنٹس، کمپنی فائنلنگز اور آن لائن گفتگو میں ہر معلومات یا تو کوئی مسئلہ ہوتی ہے یا اس مسئلے کا ممکنہ حل۔ اس کے لیے انہوں نے کاروبار چلانے کے 118 کاموں پر مشتمل "پیریادک ٹیبل آف بزنس فنکشنز" بنایا ہے۔ پاکستانی صارف کے

- آئیڈیا نایاب نہیں: 12 لاکھ آئیڈیاز مفت مل جانے سے آئیڈیا کی قدر گھٹتی ہے۔ اصل کی سرمائے، مارکیٹ تک رسائی، ٹیم سازی اور عمل درآمد کی ہے۔ خود ایلیکسوس کی رپورٹ کے مطابق یہ پلیٹ فارم اس سوال کا بھی تجربہ ہے کہ کامیابی میں آئیڈیے کا حصہ کتنا ہے اور بانی کی لگن، عمل اور تعلقات کا کتنا۔
- مقامی حقائق کا فرق: عالمی ڈیٹا سے نکلے آئیڈیاز پاکستان میں قانونی، ٹیکس اور ادائیگی کے نظام کی رکاوٹوں سے ٹکرا سکتے ہیں۔ کسی آئیڈیے کی "ناکامی کی وجوہات" پاکستان کے تناظر میں کتنی درست ہوں گی، یہ دیکھنا باقی ہے۔

- فنانشنگ کا مبہم وعدہ: گراس نے مالی مدد کا ذکر کیا ہے، مگر شرائط، رقم اور اہلیت کی تفصیل سامنے نہیں آئی۔ پاکستانی صارفین کو اس بارے میں واضح معلومات کا انتظار کرنا چاہیے۔
 - اے آئی کی حد: گراس خود مانتے ہیں کہ اے آئی ہر فیصلہ نہیں کر سکتی، خاص طور پر یہ کہ کتنا خطرہ مول لینا ہے۔ یعنی حتمی ذمہ داری کاروباری شخص ہی پر رہے گی۔
- مجموعی طور پر Idealab.ai پاکستان کے لیے مفید تحقیقی ذریعہ ہو سکتا ہے، مگر اسے کامیابی کی ضمانت سمجھنا درست نہ ہوگا۔

انفیکشن اور کینسر: آئی اے آر سی کی نئی تحقیق کے مطابق 12 فیصد کینسر کا تعلق انفیکشن سے، مگر تفصیل اور حدود پر سوالات

انفیکشن اور کینسر: خطرے کے دیگر عوامل

Aftab Maken

انفیکشن اور کینسر: خطرے کے دیگر عوامل

ٹائم میگزین کے مضمون کے حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لوگ عموماً کینسر کو اتفاقی سمجھتے ہیں، حالانکہ اس کے کئی معلوم خطرناک عوامل ہیں۔ ان میں تمباکو نوشی، جینیات اور ماحولیاتی عوامل جیسے دھوپ کا اثر اور آلودگی شامل ہیں۔ تحقیق کا نکتہ یہ ہے کہ انفیکشن بھی اس فہرست میں ایک اہم مگر کم زیر بحث عنصر ہے۔



تجزیہ: اعداد و شمار کو کیسے پڑھیں

1. "ممکنہ محرک" کی زبان: رپورٹ بارہ انفیکشنز کو کینسر کے "ممکنہ" محرک کہتی ہے۔ تعلق اور براہ راست وجہ میں فرق ہے۔
2. بارہ انفیکشنز کی فہرست غائب: دستیاب معلومات میں ان کے نام اور ہر ایک کے حصے کا ذکر نہیں، اس لیے عوام کے لیے عملی نتیجہ نکالنا مشکل ہے۔
3. تخمینہ، گنتی نہیں: 23 لاکھ کا عدد آبادی کی سطح کا تخمینہ ہے، ہر مریض کی انفرادی وجہ کا تعین نہیں۔
4. ایک مطالعہ: نتائج ایک تحقیق کے ہیں اور مزید جائزے کے محتاج ہیں۔ تحقیق کا طریقہ کار اور غیر یقینی کی حد رپورٹ میں نہیں دی گئی۔
5. خطے کا فرق: عالمی اوسط 12 فیصد ہے، مگر ملکوں اور خطوں کے مطابق شرح مختلف ہو سکتی ہے۔ پاکستان یا جنوبی ایشیا کے الگ اعداد و شمار کا ذکر نہیں۔
6. گہراہٹ کی ضرورت نہیں: انفیکشن ہونے کا مطلب کینسر ہونا نہیں۔ رپورٹ کے مطابق خطرہ بڑھ "سکتا" ہے۔ خدشات کی

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ذیلی ادارے انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر (آئی اے آر سی) کی نئی تحقیق کے مطابق بارہ انفیکشنز کینسر کے خطرے میں اضافہ کر سکتے ہیں، جن میں سے بعض عام ہیں۔

انفیکشن اور کینسر کے تعلق پر یہ مطالعہ 29 ستمبر 2026 کو سائنسی جریدے "لینسیٹ آنکولوجی" میں شائع ہوا۔ تحقیق کے مطابق 2024 میں دنیا بھر میں تقریباً 23 لاکھ نئے کینسر کینسر انفیکشن کا نتیجہ تھے۔ دستیاب رپورٹ میں ان بارہ انفیکشنز کے نام شامل نہیں۔

پس منظر: 2024 کے عالمی اعداد و شمار

آئی اے آر سی کی یہ تحقیق 2024 میں دنیا بھر میں سامنے آنے والے نئے کینسر کینسر کے تجزیے پر مبنی ہے۔ انفیکشن اور کینسر کے اس مطالعے کے مطابق 23 لاکھ کینسر کا تعلق انفیکشن سے تھا، جو نئے کینسر کا 12 فیصد بنتا ہے، یعنی ہر آٹھ میں سے ایک تشخیص۔ رپورٹ کے مطابق ان میں سے بعض انفیکشن اتنے عام ہیں کہ ممکن ہے مریض کو یومر ظاہر ہونے سے برسوں پہلے ہوئے ہوں۔

کی اس تحقیق کی ملل تفصیل لینیٹ آنکولوجی کے اصل مقالے ہی سے واضح ہوگی۔

صورت میں معالج سے رجوع کریں۔
انفیکشن کا تعلق کینسر سے جوڑنا عوامی صحت کے لیے اہم ہے، کیونکہ بعض انفیکشن قابلِ روک تھام یا قابلِ علاج ہوتے ہیں۔ تاہم انفیکشن اور کینسر

پاکستان انگلینڈ ون ڈے: راولپنڈی میں آج ٹرائی سیریز کا دوسرا میچ، دونوں ٹیموں کا امتحان

ورلڈ کپ کی تیاری اور ٹرائی سیریز

Aftab Maken

اس کا مورال بلند ہے۔ تاہم ایک جیت کو مستقل کارکردگی نہیں کہا جا سکتا، اور اصل سوال یہ ہے کہ پاکستان یہ تسلسل مضبوط حریف کے سامنے برقرار رکھ پاتا ہے یا نہیں۔

پس منظر: ورلڈ کپ کی تیاری اور ٹرائی سیریز

یہ ٹرائی سیریز پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان کھیلی جا رہی ہے اور اسے ورلڈ کپ سے پہلے کھلاڑیوں اور کبھی نیشن کو پرکھنے کا موقع سمجھا جا رہا ہے۔ پاکستان انگلینڈ ون ڈے جیسے مقابلے ٹیموں کی گہرائی، بیننگ آرڈر اور باؤلنگ آپشنز کا حقیقی امتحان ہوتے ہیں، خاص طور پر جب میچ ڈے/نائٹ ہو اور حالات دن کے دوران بدل سکتے ہوں۔ سیریز کا تیسرا میچ انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان ہے، اس لیے آج کا نتیجہ پوائنٹس ٹیبل پر بھی اثر ڈالے گا۔

ماہرین کا تجزیہ

کرکٹ ماہرین کے مطابق پاکستان انگلینڈ ون ڈے میں پاکستان کے لیے اصل چیلنج ایک جیت کے بعد دباؤ برداشت کرنا اور مسلسل کارکردگی دکھانا ہے۔ ان کے مطابق ورلڈ کپ کی تیاری کے دوران محض نتائج نہیں بلکہ یہ بھی دیکھنا ہو گا کہ ٹیم مختلف حالات میں متوازن کبھی نیشن بنا پاتی ہے یا نہیں۔ دوسری جانب انگلینڈ کی ساکھ اس کے حالیہ ون ڈے تجربے پر قائم ہے، اس لیے مہمان ٹیم کو کم تر سمجھنا پاکستان کے لیے مہنگا پڑ سکتا ہے۔



پاکستان انگلینڈ ون ڈے مقابلہ آج 20 اکتوبر 2026 کو راولپنڈی میں پاکستان ون ڈے ٹرائی سیریز کے دوسرے میچ کے طور پر کھیلا جائے گا۔

لرک انفو کے مطابق دونوں پرانی حریف ٹیمیں آئندہ ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے دوران اس میچ کو سنجیدگی سے لے رہی ہیں۔ انگلینڈ کو لرمیوں میں 50 اوورز کے فارمیٹ میں اپنی پیش رفت سے اعتماد ملا ہے، جبکہ پاکستان سری لنکا کے خلاف جیت کے بعد حوصلے میں ہے۔

پاکستان انگلینڈ ون ڈے سے پہلے دونوں ٹیموں کی صورتحال

انگلینڈ کی ٹیم ٹرائی سیریز میں اس اعتماد کے ساتھ آئی ہے کہ اس نے گزشتہ لرمیوں میں ون ڈے کرکٹ میں بہتری دکھائی۔ پاکستان نے سیریز کے پہلے میچ میں سری لنکا کو شکست دی تھی، اس لیے پاکستان انگلینڈ ون ڈے میں

بجلی کا بنیادی ٹیرف 2027: سی پی پی اے نے 3,386 ارب روپے کی خریداری تجویز کر دی، بہترین صورت میں بھی فی یونٹ لاگت موجودہ سال سے زیادہ

بجلی کا بنیادی ٹیرف 2027: بہترین صورت بھی مہنگی

Aftab Maken

یعنی ایندھن، ڈالر کی شرح یا طلب کے مفروضے، واضح نہیں ہیں۔

پس منظر: کیپسٹی پیمائش کا بھاری بوجھ

بجلی کی خریداری کی قیمت میں سب سے بڑا حصہ کیپسٹی پیمائش کا ہے، یعنی بجلی پینے یا نہ بنے، پاور پلانٹس کو ادا کی جانے والی مقررہ رقم۔ سی پی پی اے کے تخمینے کے مطابق 2027 میں یہ ادائیگیاں کم از کم 1,914 ارب 44 کروڑ روپے اور زیادہ سے زیادہ 1,962 ارب روپے رہیں گی۔ رواں سال دسمبر 2026 تک ان کا تخمینہ 1,923 ارب 31 کروڑ روپے اور فی یونٹ 14 روپے 86 پیسے ہے۔

یوں بجلی کا بنیادی ٹیرف 2027 بھی بڑی حد تک انہی مقررہ ادائیگیوں کے گرد گھومتا ہے۔ کم از کم منظر نامے میں کیپسٹی پیمائش رواں سال سے معمولی کم (تقریباً 8.9 ارب روپے) ہیں، لیکن زیادہ سے زیادہ منظر نامے میں تقریباً 38.7 ارب روپے زیادہ ہو جاتی ہیں۔ وزارت خزانہ کی حالیہ رپورٹ بھی خبردار کر چکی ہے کہ جب بجلی مہنگی ہونے سے طلب کھٹتی ہے تو یہی مقررہ لاگت کم یونٹس پر تقسیم ہو کر فی یونٹ بوجھ بڑھا دیتی ہے۔

تجزیہ: اعداد و شمار کیا بتاتے ہیں

- سب سے کم تخمینہ بھی اضافہ ہے۔ بجلی کا بنیادی ٹیرف 2027 کے سب سے سستے منظر نامے میں بھی خریداری کی مجموعی رقم اور فی یونٹ قیمت دونوں رواں سال سے اوپر ہیں۔
- غیر یقینی صورتحال کا دائرہ وسیع ہے۔ 25.88 سے 29.25 روپے کے درمیان 13 فیصد کا فرق ظاہر کرتا ہے کہ اصل لاگت کا انحصار مفروضوں پر بہت زیادہ ہے۔ نیپرا کی سماعت میں ان مفروضوں کی جانچ فیصلہ کن ہوگی۔
- مقررہ لاگت بدستور غالب ہے۔ اگر کم از کم کیپسٹی پیمائش اور کم از کم خریداری کو ایک ہی منظر نامے کا حصہ مانا جائے تو کیپسٹی پیمائش خریداری لاگت کے تقریباً 56 فیصد بنتی ہیں، یعنی آدھے سے زیادہ بل اس بات سے قطع نظر طے ہے کہ بجلی کتنی استعمال ہوئی۔
- چھ ٹیرف، مگر تفصیل نہیں۔ تجویز کردہ 6 ٹیرف میں سے صرف کم از کم اور بدترین صورت کے اعداد سامنے آئے ہیں۔ باقی چار منظر ناموں کی تفصیل عام ہونی چاہیے تاکہ صارفین اور ماہرین سماعت میں معنی خیز رائے دے سکیں۔



بجلی کا بنیادی ٹیرف 2027 طے کرنے کا پہلا مرحلہ یکم جنوری 2027 سے شروع ہو رہا ہے۔ سینٹرل پاور پراجیکٹ ایجنسی (سی پی پی اے) نے بجلی خریداری کی قیمت طے کرانے کے لیے نیپرا میں درخواست جمع کرا دی ہے، جس میں 6 ممکنہ ٹیرف تجویز کیے گئے ہیں۔ درخواست کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ بہترین یعنی کم از کم لاگت والے منظر نامے میں بھی فی یونٹ خریداری قیمت موجودہ سال سے زیادہ رکھی گئی ہے۔

درخواست کے مطابق جنوری سے دسمبر 2027 کے لیے کم از کم 3,386 ارب 86 کروڑ روپے کی بجلی خریداری تجویز ہے، جس کے لیے فی یونٹ لاگت کا تخمینہ 25 روپے 88 پیسے لگایا گیا ہے۔ خراب ترین صورتحال میں یہ تخمینہ 29 روپے 25 پیسے فی یونٹ تک جاتا ہے۔ نیپرا 3 نومبر کو درخواست پر سماعت کرے گا اور حتمی فیصلہ اس کے بعد ہوگا۔

بجلی کا بنیادی ٹیرف 2027: بہترین صورت بھی مہنگی

رواں سال یعنی جنوری سے دسمبر 2026 کے لیے بجلی خریداری کا تخمینہ 3,185 ارب روپے اور فی یونٹ قیمت 25 روپے 32 پیسے مقرر ہے۔ اس کے مقابلے میں 2027 کی کم از کم تجویز تقریباً 202 ارب روپے (تقریباً 6.3 فیصد) زیادہ اور فی یونٹ 56 پیسے (تقریباً 2.2 فیصد) مہنگی ہے۔ بجلی کا بنیادی ٹیرف 2027 خراب ترین صورت میں 29.25 روپے فی یونٹ کے حساب سے طے ہوا تو یہ رواں سال کی قیمت سے تقریباً 3.93 روپے، یعنی 15.5 فیصد زیادہ ہوگا۔

یعنی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ تخمینے میں تقریباً 3.37 روپے فی یونٹ کا فرق ہے۔ درخواست کی جو تفصیل دستیاب ہے اس میں اس فرق کی وجوہات،

آج کے ریٹس

↓ -814.44	پوائنٹس	165,151.64	KSE-100
↑ +0.02	روپے	276.78	ڈالر (انٹرپرائز، تقریباً)
↓ -851	روپے فی تولہ	427,612	سونہ - عالمی قیمت
↓ -5.16	روپے فی لیٹر	381.14	پیٹرول
↓ -7.69	روپے فی لیٹر	389.27	ڈیزل

موسم

فیصل آباد 21° صاف آسمان 30° / 21°	راولپنڈی 17° صاف آسمان 28° / 17°	لاہور 21° صاف آسمان 30° / 21°	اسلام آباد 17° صاف آسمان 28° / 17°
سرگودھا 21° صاف آسمان 30° / 21°	سیالکوٹ 18° صاف آسمان 29° / 17°	گوجرانوالہ 20° صاف آسمان 30° / 20°	ملتان 22° صاف آسمان 34° / 21°

بہ اعداد ایڈیشن تیار ہوتے وقت (21 اکتوبر، 06:00) کے ہیں۔ ذرائع: PSX، Exchange Rate API، gold-api.com، Open-Meteo، ڈیسک۔
صرف معلومات کے لیے، سرمایہ کاری کا مشورہ نہیں۔